بسم اللہ الرحمن الرحیم

تین حیض تک میاں بیوی حقِ زوجیت نہ ادا کریں، تو کیا نکاح کمزور ہوتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر میاں بیوی تین حیض تک حق زوجیت ادا نہ کرے تو کیا اس کی وجہ سے ان کا نکاح کمزور ہو جاتا ہے؟

جواب

جب تک نکاح ختم کرنے والی کوئی صورت مثلاً طلاق، خلع، ایلاو غیرہ نہ پائی جائے، میاں بیوی کے فقط ایک دوسرے سے دور رہنے اور میاں بیوی والے تعلقات قائم نہ کرنے کی وجہ سے نہ نکاح ٹوٹتا ہے اور نہ ہی کمزور ہوتا ہے خواہ یہ دونوں تین حیض ایک دوسرے سے الگ رہیں یا اس سے زیادہ عرصہ۔ البتہ یہ بات واضح رہے کہ مرد پر بہر حال لازم ہے کہ وہ عورت کے حقوق ادا کرے، خود کو اور اسے پریشان نظری سے بچائے اور گاہے بگاہے اس سے جماع کرتا رہے تاکہ خود مرد کی اور اس کی زوجہ کی نظر کسی اور کی طرف نہ اٹھے، بلاعذر بیوی کی اجازت کے بغیر چار ماہ سے زائد اس سے دور رہنا، جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر بیوی بھی راضی ہو اور دونوں میں سے کسی کے گناہ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ بھی نہ ہو تو چار ماہ سے زائد عرصہ ہمبستری نہ کرنے میں بھی حرج نہیں۔

اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بالجملہ عورت کو نان و نفقہ دینا بھی واجب اور رہنے کو مکان دینا بھی واجب اور گاہ گاہ اس سے جماع کرنا بھی واجب، جس میں اسے پریشان نظری نہ پیدا ہو، اور اسے معلقہ کر دینا حرام، اور بے اس کے اذن و رضا کے چار مہینے تک ترکِ جماع بلاعذرِ صحیح شرعی ناجائز۔" (فتاوی رضویہ، جلد 13، صفحہ 446، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

صدرالشریعہ، مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "ایک مرتبہ جماع قضاءً واجب ہے اور دیانۃً یہ حکم ہے کہ گاہے گاہے کرتا رہے اور اس کے لیے کوئی حد مقرر نہیں، مگر اتنا تو ہو کہ عورت کی نظر اوروں کی طرف نہ اُٹھے۔" (بہار شریعت، جلد 2، صفحہ 95، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2619

تاریخ اجراء: 27 جمادی الاولیٰ 1447ھ/19 نومبر 2025ء